© rasailojaraid.com

حصۂ نعت

موزوں کلام میں جو ثنائے نبی ہوئی	تو ابتدا سے طبع رواں منتہی ہوئی
ہر بیت میں جو وصفِ پیمبر رقم کئے	کاشانۂ سخن میں بڑی روشنی ہوئی
ظلمت رہی نہ پرتو حسنِ رسول سے	بیکار اے فلک شبِ مہتاب بھی ہوئی
ساقیٔ سلسبیل کے اوصاف جب پڑھے	محفل تمام مستِ مئے بے خودی ہوئی
دل کھول کر رسول سے میں نے کئے سوال	ہرگز طلب میں عار نہ پیشِ سخی ہوئی
تاریک شب میں آپ نے رکھا جہاں قدم	مہتابِ نقش پا سے وہاں روشنی ہوئی
ہے شاہِ دیں سے کوثر و تسنیم کا کلام	یہ آبرو تمام ہے حضرت کی دی ہوئی
سالک ہے جو کہ جادۂ عشقِ رسول کا	جنت کی راہ اس کے لئے ہے کھلی ہوئی

آزاد اور فکر جگہ پائے گی کہاں
اُلفت ہے دل میں شاہ زمن کی بھری ہوئی

(ابوالکلام آزاد، ۱۹۵۸ء)

❀

وہ پیش لفظ کتاب وجود و امکان ہے
فسانۂ دوسرا میں وہ زیبِ عنواں ہے
اسی کے نطق کو حاصل ہے رتبۂ الہام
اسی کی ذات پہ دارومدار ایماں ہے
وہ اس کا نام، کہ ہے ضامن سکونِ نظر
وہ اس کا ذکر، کہ سرمایۂ دل وجاں ہے
یہ کم ہے عظمت بشری کہ دیدۂ افلاک
اسی کے حُسنِ تبسم کی سمت نگراں ہے
محمد عربی، آبروئے کون و مکاں
اسی کے نور سے روشن جہانِ نگراں ہے
حیاتِ دائمی و سرمدی پیام اس کا
سعادت ابدی اس کے زیر فرماں ہے

© rasailojaraid.com